اُدْعُونِی اَسْتَجِبْ لَکُمْ

دُعَائے

نُدْبَہ

ناشر:- خانۂ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران
بمبئی۔

۵ ۴،۱۵۳

۰۶۳۲۴

دعائے ندبہ

ناشر : خانۂ فرہنگ جمہوریہ اسلامی ایران بمبئی

خطاط : سہیل احمد خان ٹانڈوی

تاریخ اشاعت : محرم الحرام ۱۴۰۶

تعداد : پانچ ہزار ۵۰۰۰

دعائے ندبہ

الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی

ساری تعریف اس خدا کے لئے ہے جو تمام عالموں کا پالنے والا ہے۔ رحمت نازل ہو

سیدنا محمد نبیہ والہ وسلم تسلیما

نبی اور سردار حضرت محمد مصطفیٰؐ اور ان کی آل پر اور ان پر ایسا سلام ہو جو سلام

اللھم لک الحمد علی ما جری بہ قضائک

کا حق ہے۔ بارالہا! ان تمام احکام کے لئے جو تونے اولیا کے لئے جو تونے اولیا [sic] کیلئے مخصوص

فی اولیائک الذین استخلصتھم لنفسک

کرکے جاری فرمائے ان کے لئے تو لائق حمد وثنا وشکر ہے۔ پروردگار! تونے

ودینک اذ اخترت لھم جزیل ما عندک

تونے ان کو اس نعمت کے لئے برگزیدہ کیا جو تیری نعمتوں میں سب سے

من النعیم المقیم الذی لا زوال لہ ولا

اضمحلال بعد ان شرطت عليهم الزهد

[redacted]

في درجات هذه الدنيا الدنية وزخرفها

[redacted]

وزبرجها فشرطوا لك ذلك وعلمت

[redacted]

منهم الوفاء به فقبلتهم وقربتهم وقدمت

[redacted]

لهم الذكر العلي والثناء الجلي و

[redacted]

اهبطت عليهم ملائكتك وكرمتهم

[redacted]

بوحيك ورفدتهم بعلمك وجعلتهم

[redacted]

الذريعة اليك والوسيلة الى رضوانك

[redacted]

فبعض اسكنته جنتك الى ان اخرجته

[redacted]

مِنْهَا وَبَعْضٌ حَمَلْتَهُ فِي فُلْكِكَ وَ

تو نے اپنی رحمت کے سبب بعض کو کشتی میں سوار فرما کر ہلاکت سے بچایا

نَجَّيْتَهُ وَمَنْ آمَنَ مَعَهُ مِنَ الْهَلَكَةِ

اور اُن کے ساتھ اُن لوگوں کو بھی جو ایمان لے آئے تھے نجات

بِرَحْمَتِكَ وَبَعْضٌ اتَّخَذْتَهُ لِنَفْسِكَ

دیدی پالنے والے! تو نے بعض کو اپنی ذات خاص کے لیے خلیل

خَلِيلاً وَسَأَلَكَ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ

منتخب فرمایا اور جب انھوں نے التجا کی کہ ان کی نسل سے اُن کے بعد

فَأَجَبْتَهُ وَجَعَلْتَ ذٰلِكَ عَلِيّاً وَبَعْضٌ كَلَّمْتَهُ

آنے والوں کو سچی زبان عطا فرما تو تو نے اسے قبول فرمالیا اور اسے

مِنْ شَجَرَةٍ تَكْلِيماً وَجَعَلْتَ لَهُ مِنْ

بلند کر دیا۔ اور بعض سے انداز گفتگو میں درخت کی وساطت سے

أَخِيهِ رِدْءاً وَوَزِيراً وَبَعْضٌ أَوْلَدْتَهُ

کلام کیا اور ان کے بھائی کو ان کا وزیر، رفیق اور شریک کار بنایا اور

مِنْ غَيْرِ أَبٍ وَآتَيْتَهُ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْتَهُ

بعض کو بغیر باپ کے پیدا کیا اور اسے کھلی اور واضح نشانیاں عطا کیں اور

بِرُوحِ الْقُدُسِ وَكُلٌّ شَرَعْتَ لَهُ

روح القدس کے ذریعے اُس کی مدد کی۔ اے اللہ! تو نے ان سب کو

شَرِيعَةً وَنَهَجْتَ لَهُ مِنْهَاجًا وَتَخَيَّرْتَ

لَهُ اَوْصِيَاءَ مُسْتَحْفِظًا بَعْدَ مُسْتَحْفِظٍ مِنْ مُدَّةٍ

اِلٰى مُدَّةٍ اِقَامَةً لِدِيْنِكَ وَحُجَّةً عَلٰى عِبَادِكَ

وَلِئَلَّا يَزُوْلَ الْحَقُّ عَنْ مَقَرِّهٖ وَيُغْلَبَ الْبَاطِلُ

عَلٰى اَهْلِهٖ وَلَا يَقُوْلَ اَحَدٌ لَوْلَا اَرْسَلْتَ

اِلَيْنَا رَسُوْلًا مُنْذِرًا وَاَقَمْتَ لَنَا عَلَمًا

هَادِيًا فَنَتَّبِعَ اٰيَاتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَذِلَّ وَ

نَخْزٰى اِلٰى اَنِ انْتَهَيْتَ بِالْاَمْرِ اِلٰى حَبِيْبِكَ

وَنَجِيْبِكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

دعائے ندبہ

فَكَانَ كَمَا انْتَجَبْتَهُ سَيِّدَ مَنْ خَلَقْتَهُ

تو نے انھیں اپنی تمام مخلوقات میں سے سرداری کے لئے چنا ، اور ان کو

وَصَفْوَةَ مَنِ اصْطَفَيْتَهُ وَأَفْضَلَ مَنِ

تو نے انھیں اپنی تمام مخلوقات میں سے سرداری کے لئے چنا ، اور ان کو

اجْتَبَيْتَهُ وَأَكْرَمَ مَنِ اعْتَمَدْتَهُ قَدَّمْتَهُ

منتخبہ نفوس پر فضیلت بخشی اور اپنی معتمد علیہ مخلوق پر مکرّم کیا تو نے

عَلَىٰ أَنْبِيَآئِكَ وَبَعَثْتَهُ إِلَى الثَّقَلَيْنِ مِنْ

اُن کو جملہ انبیاء پر مقدم کیا ، اور اپنے بندوں میں سے ان کو

عِبَادِكَ وَأَوْطَأْتَهُ مَشَارِقَكَ وَمَغَارِبَكَ

جن وانس پر مبعوث فرمایا اور اُن کو (عالم امکان) کے مشرق و مغرب کی

وَسَخَّرْتَ لَهُ الْبُرَاقَ وَعَرَجْتَ بِهِ إِلَىٰ

سیر کروائی - اُن کے لئے بُراق (برق یعنی ماہیئت شئے) کو مسخر فرما کر

سَمَآئِكَ وَأَوْدَعْتَهُ عِلْمَ مَا كَانَ وَمَا يَكُونُ

ان کو اپنے آسمانوں کی طرف معراج عطا فرمائی اور ان کو اپنی خلقت

إِلَى انْقِضَآءِ خَلْقِكَ ثُمَّ نَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ

اور نظام کائنات کے گزرے ہوئے اور گزرنے والے امور کا علم عطا

وَحَفَفْتَهُ بِجَبْرَئِيلَ وَمِيكَائِيلَ

فرمایا - پھر ان کی رعب و جلال سے مدد کی اور اُن کے اطراف جبرئیل و میکائیل

دعائے ندبہ

وَالْمُسَوَّمِيْنَ مِنْ مَلٰۤئِكَتِكَ وَوَعَدْتَهٗ اَنْ

[redacted]

تُظْهِرَ دِيْنَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ

[redacted]

كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ وَذٰلِكَ بَعْدَ اَنْ بَوَّأْتَهٗ

[redacted]

مُبَوَّءَ صِدْقٍ مِنْ اَهْلِهٖ وَجَعَلْتَ لَهٗ وَ

[redacted]

لَهُمْ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ

[redacted]

بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَّهُدًى لِّلْعَالَمِيْنَ فِيْهِ

[redacted]

اٰيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ اِبْرَاهِيْمَ وَمَنْ دَخَلَهٗ

[redacted]

كَانَ اٰمِنًا وَقُلْتَ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ

[redacted]

لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ

[redacted]

وَ يُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ثُمَّ جَعَلْتَ اَجْرَ

اور اس طرح پاک رکھے کہ جو پاک رکھنے کا حق ہے، اور پھر اپنی کتاب

مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَ اٰلِهٖ مَوَدَّتَهُمْ

میں اُن کی مودّت کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ کی رسالت کا اجر قرار دیا

فِیْ كِتَابِكَ فَقُلْتَ قُلْ لَّا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ

رحمت نازل ہو محمد اور اُن کی آل پر تو نے حکم دیا کہ اے رسول! آپ

اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِی الْقُرْبٰى وَ قُلْتَ

کہہ دیجئے کہ میں تم سے سوائے اپنی آل کی محبت کے اور کوئی اجر نہیں

مَا سَئَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ وَ قُلْتَ

چاہتا اور تو نے نصیحت فرمائی کہ جو تم سے طلب کیا گیا ہے اس کی ادائیگی

مَا اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ

تم پر لازم ہے اور وضاحت فرمائی کہ تم سے سوائے اُس چیز کے جو تم کو

اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا فَكَانُوْا

تمہارے رب کی طرف واسطہ اور سبیل ہو کوئی اور اجر نہیں طلب کیا جا رہا ہے

هُمُ السَّبِيْلَ اِلَيْكَ وَ الْمَسْلَكَ اِلٰى

پس اہلبیت رسول ہی اللہ کی طرف راستہ اور اس کی خوشنودی حاصل کرنیکا

رِضْوَانِكَ فَلَمَّا انْقَضَتْ اَيَّامُهٗ اَقَامَ

ذریعہ ہیں اور جب سرورِ عالم کا عہدِ رسالت ختم ہو گیا تو تو نے

وليه علي بن ابي طالب صلوتك عليهما

والهما هاديا اذ كان هو المنذر

ولكل قوم هاد فقال والملاء امامه

من كنت مولاه فعلي مولاه اللهم

وال من والاه وعاد من عاداه وانصر

من نصره واخذل من خذله وقال

من كنت انا نبيه فعلي اميره وقال انا

وعلي من شجرة واحدة وسائر الناس

من شجر شتى واحله محل هارون من

مُوسیٰ، فَقَالَ لَهُ اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ

موسیٰ سے تھی، اور ان سے فرمایا کہ یا علی! تم میرے لئے ایسے ہو جیسے ہارون

مِنْ مُوسیٰ، اِلَّا اَنَّهُ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ وَ

موسیٰ کے لئے تھے، سوائے اس کے کہ میرے بعد سلسلۂ رسالت ختم ہے، اور

زَوَّجَهُ ابْنَتَهُ سَیِّدَةَ نِسَاۤءِ الْعَالَمِیْنَ،

اس کو اپنی بیٹی، جو ساری دنیا کی عورتوں کی سردار ہیں، بیاہ دیا، اور

وَاَحَلَّ لَهُ مِنْ مَسْجِدِهٖ مَا حَلَّ لَهُ، وَ

اس کے لئے وہ امور جو مسجد میں خود ان کے لئے حلال تھے قرار دیئے اور

سَدَّ الْاَبْوَابَ اِلَّا بَابَهُ، ثُمَّ اَوْدَعَهُ

اس کے لئے مسجد میں سوائے انہی کے دروازے کے سب دروازے بند کرا دیئے اور پھر

عِلْمَهُ وَحِكْمَتَهُ فَقَالَ اَنَا مَدِیْنَةُ الْعِلْمِ

اس کو اپنا علم و حکمت ودیعت فرمایا اور فرمایا کہ میں شہر علم ہوں

وَعَلِیٌّ بَابُهَا، فَمَنْ اَرَادَ الْمَدِیْنَةَ وَالْحِكْمَةَ

اور علی اس کا دروازہ ہیں، پس جو شہر میں آنے کا ارادہ کرے (یعنی تحصیل

فَلْیَاْتِهَا مِنْ بَابِهَا، ثُمَّ قَالَ اَنْتَ اَخِیْ وَ

علم و حکمت کا) وہ اس دروازے سے آئے، پھر ان سے فرمایا کہ تم میرے بھائی ہو

وَصِیِّیْ وَوَارِثِیْ لَحْمُكَ مِنْ لَحْمِیْ وَدَمُكَ

میرے وصی ہو اور میرے وارث ہو تمہارا گوشت میرا گوشت ہے اور تمہارا خون

دعائے ندبہ

مِنْ دَمِی وَسِلْمُكَ سِلْمِی وَحَرْبُكَ حَرْبِی

وَالْاِیْمَانُ مُخَالِطٌ لَحْمَكَ وَدَمَكَ كَمَا

خَالَطَ لَحْمِی وَدَمِی وَاَنْتَ غَدًا

عَلَى الْحَوْضِ خَلِیْفَتِی، وَاَنْتَ تَقْضِی

دَیْنِی وَتُنْجِزُ عِدَاتِی، وَشِیْعَتُكَ عَلٰی

مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ مُبْیَضَّةً وُجُوْهُهُمْ حَوْلِی

فِی الْجَنَّةِ وَهُمْ جِیْرَانِی وَلَوْلَا اَنْتَ یَا عَلِیُّ

لَمْ یُعْرَفِ الْمُؤْمِنُوْنَ بَعْدِی، وَكَانَ

بَعْدَهُ هُدًى مِنَ الضَّلَالِ وَنُوْرًا

مِنَ الْعَمٰی، وَحَبْلُ اللّٰهِ الْمَتِیْنُ وَصِرَاطُهُ الْمُسْتَقِیْمُ

بصیرت ہو۔ اور اللہ کی مضبوط رسی اور خدا کا سیدھا راستہ ہو

لَا یُسْبَقُ بِقَرَابَةٍ فِیْ رَحِمٍ وَلَا بِسَابِقَةٍ فِیْ

کوئی ان (علیؑ) سے زیادہ رشتہ داروں پر رحم کرنے والا ہے

دِیْنٍ، وَلَا یُلْحَقُ فِیْ مَنْقَبَةٍ مِنْ مَنَاقِبِهٖ

اور نہ دین میں سبقت لے جانے والا، ان کے مناقب و فضائل تک

یَحْذُوْ حَذْوَ الرَّسُوْلِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمَا وَ

کوئی نہ پہنچ سکا۔ انھوں نے رسول خدا کے طرز کی زندگی گزاری

اٰلِهِمَا، وَیُقَاتِلُ عَلَی التَّاْوِیْلِ وَلَا تَاْخُذُهٗ

رحمت خدا ہو ان دونوں اور ان کی آل پر اور انھوں نے تاویل پر

فِی اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ، قَدْ وَتَرَ فِیْهِ صَنَادِیْدَ

جہاد کیا۔ راہ خدا میں ان پر ملامت کرنے والوں کی ملامت اثر پذیر

الْعَرَبِ، وَقَتَلَ اَبْطَالَهُمْ، وَنَاوَشَ

نہ ہوئی۔ خدا کے راستے میں انھوں نے عرب کے بڑے بڑوں کا خون بہایا

ذُؤْبَانَهُمْ، فَاَوْدَعَ قُلُوْبَهُمْ اَحْقَادًا

اور ان کے پہلوانوں کو تہ تیغ کیا۔ ان کے رہزنوں اور بھیڑیوں کا قلع قمع کیا (نتیجتاً)

بَدْرِیَّةً وَخَیْبَرِیَّةً وَحُنَیْنِیَّةً وَغَیْرَ

اُن (دشمنانِ دین) کے قلوب جنگ ہائے بدر و خیبر و حنین [illegible]

هُنَّ فَاَضَبَّتْ عَلٰی عَدَاوَتِهٖ وَ

اَكَبَّتْ عَلٰی مُنَابَذَتِهٖ حَتّٰی قَتَلَ النَّاكِثِيْنَ

وَالْقَاسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ ، وَلَمَّا قَضٰی

نَحْبَهٗ وَقَتَلَهٗ اَشْقَی الْاٰخِرِيْنَ يَتْبَعُ

اَشْقَی الْاَوَّلِيْنَ ، لَمْ يُمْتَثَلْ اَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ فِی الْهَادِيْنَ بَعْدَ

الْهَادِيْنَ وَالْاُمَّةُ ، مُصِرَّةٌ عَلٰی مَقْتِهٖ

مُجْتَمِعَةٌ عَلٰی قَطِيْعَةِ رَحِمِهٖ وَاِقْصَاءِ

وُلْدِهٖ اِلَّا الْقَلِيْلَ ، مِمَّنْ وَفٰی لِرِعَايَةِ الْحَقِّ

فِيهِمْ فَقُتِلَ مَنْ قُتِلَ، وَسُبِيَ مَنْ سُبِيَ

تھے کہ جنھوں نے رسول اور ان کی اولاد کے حقوق کا خیال کیا (تو ان کا یہ حال ہوا کہ) کوئی

وَأُقْصِيَ مَنْ أُقْصِيَ وَجَرَى الْقَضَاءُ لَهُمْ

ان میں سے مارا گیا اور کسی نے قید و بند کی مصیبت جھیلی، اور کسی کو جلا وطن کر دیا گیا

بِمَا يُرْجَى لَهُ حُسْنُ الْمَثُوبَةِ، إِذْ كَانَتِ الْأَرْضُ

ان بزرگواروں کے لئے حکم قضا جس میں فلاح دارین تھی جاری ہوا یہ زمین

لِلَّهِ يُورِثُهَا مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ،

تو خدا کی ملک ہے اس لئے اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اُس کا

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ، وَسُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ

وارث قرار دیتا ہے اور اچھی عاقبت تو صرف متقیوں کے لئے ہی ہے پروردگار

وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا، وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ

کی ذات منزہ ہے ہر عیب سے بہ تحقیق اُس کے وعدے پورے ہو کر رہتے

وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ، فَعَلَى الْأَطَائِبِ مِنْ

والے ہیں اس لئے کہ اللہ کبھی اپنے وعدے سے ٹلتا نہیں۔ وہ تو صاحب عزت و

أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا وَآلِهِمَا

حکمت ہے اہلبیت میں بھی سب سے زیادہ پاک و پاکیزہ حضرت محمد و علی ہیں اللہ کی رحمت

فَلْيَبْكِ الْبَاكُونَ وَإِيَّاهُمْ فَلْيَنْدُبِ النَّادِبُونَ

نازل ہو ان دونوں پر اور ان کی آل پر۔ رونے والے ان کے مصائب پر روئیں اور نالہ و زاری کریں

وَلِمِثْلِهِمْ فَلْتَذْرِفِ الدُّمُوعُ

وَ لْيَصْرُخِ الصّارِخُونَ وَيَضِجَّ الضّاجُّونَ وَ

يَعِجَّ الْعاجُّونَ، اَيْنَ الْحَسَنُ، اَيْنَ الْحُسَيْنُ،

اَيْنَ اَبْناءُ الْحُسَيْنِ صالِحٌ بَعْدَ صالِحٍ وَ

صادِقٌ بَعْدَ صادِقٍ، اَيْنَ السَّبيلُ

بَعْدَ السَّبيلِ، اَيْنَ الْخِيَرَةُ بَعْدَ الْخِيَرَةِ

اَيْنَ الشُّمُوسُ الطّالِعَةُ، اَيْنَ الْاَقْمارُ

الْمُنيرَةُ، اَيْنَ الْاَنْجُمُ الزّاهِرَةُ، اَيْنَ

اَعْلامُ الدّينِ وَقَواعِدُ الْعِلْمِ، اَيْنَ

بَقِيَّةَ اللهِ الَّتِي لَا تَخْلُو مِنَ الْعِتْرَةِ

بقیۃ اللہ کہ جن کی رہبری کرنے والی نسل سے زمانہ کبھی خالی نہیں رہا؟

الْهَادِيَةِ، اَيْنَ الْمُعَدُّ لِقَطْعِ دَابِرِ الظَّلَمَةِ

کہاں ہیں وہ مقدس ہستیاں۔ جو ظالموں کے اثرات کو مٹا دینے والی

اَيْنَ الْمُنْتَظَرُ لِاِقَامَةِ الْاَمْتِ وَالْعِوَجِ،

ہیں؟ کہاں ہے وہ جن کا انتظار کیا جا رہا ہے تاکہ وہ آکر بلندی و کجی کو

اَيْنَ الْمُرْتَجٰى لِاِزَالَةِ الْجَوْرِ وَالْعُدْوَانِ

دور فرما دے؟ کہاں ہے وہ جس سے ظلم و شرارت کی بیخ کنی کی امیدیں وابستہ

اَيْنَ الْمُدَّخَرُ لِتَجْدِيدِ الْفَرَآئِضِ وَالسُّنَنِ

ہیں؟ کہاں ہے وہ جس کے پاس واجبات اور سنتوں کی امانتیں محفوظ ہیں؟

اَيْنَ الْمُتَخَيَّرُ لِاِعَادَةِ الْمِلَّةِ وَالشَّرِيعَةِ

کہاں ہے وہ جس کو جناب باری نے شریعت و ملت کی تجدید کیلئے منتخب فرمایا

اَيْنَ الْمُؤَمَّلُ لِاِحْيَآءِ الْكِتَابِ وَحُدُودِهِ،

ہے؟ کہاں ہے وہ جس سے احیاء قرآن کریم اور حدود و تعلیمات قرآن کی امیدیں وابستہ ہیں

اَيْنَ مُحْيِيْ مَعَالِمِ الدِّيْنِ وَاَهْلِهِ، اَيْنَ قَاصِمُ

کہاں ہے وہ۔ جو علوم دین اور ان کے اہل کا زندہ کرنے والا ہے؟ کہاں ہے ظالموں

شَوْكَةِ الْمُعْتَدِيْنَ، اَيْنَ هَادِمُ

اور جباروں کی شوکت کو درہم و برہم کرنے والا؟ کہاں ہے وہ جو

اَبْنِیَةِ الشِّرْكِ وَالنِّفَاقِ، اَیْنَ مُبِیْدُ

اَهْلِ الْفُسُوْقِ وَالْعِصْیَانِ وَالطُّغْیَانِ،

اَیْنَ حَاصِدُ فُرُوْعِ الْغَیِّ وَالشِّقَاقِ، اَیْنَ

طَامِسُ اٰثَارِ الزَّیْغِ وَالْاَهْوَآءِ، اَیْنَ

قَاطِعُ حَبَائِلِ الْكِذْبِ وَالْاِفْتِرَاءِ،

اَیْنَ مُبِیْدُ الْعُتَاةِ وَالْمَرَدَةِ، اَیْنَ

مُسْتَاصِلُ اَهْلِ الْعِنَادِ وَالتَّضْلِیْلِ

وَالْاِلْحَادِ، اَیْنَ مُعِزُّ الْاَوْلِیَآءِ وَمُذِلُّ

الْاَعْدَآءِ، اَیْنَ جَامِعُ الْكَلِمَةِ

عَلَى التَّقْوٰى، اَيْنَ بَابُ اللّٰهِ الَّذِيْ مِنْهُ

اور کلمات جمع کرنے والا ہے؟ کہاں ہے وہ باب اللہ جس کے ذریعے اور واسطے سے

يُؤْتٰى، اَيْنَ وَجْهُ اللّٰهِ الَّذِيْ اِلَيْهِ يَتَوَجَّهُ

نجات حاصل ہوتی ہے؟ کہاں ہے وہ وجہ اللہ کہ جس کی طرف خدا کے دوست متوجہ ہوتے

الْاَوْلِيَاۤءُ، اَيْنَ السَّبَبُ الْمُتَّصِلُ بَيْنَ الْاَرْضِ

ہیں؟ کہاں ہے وہ جو اہل آسمان و زمین کو اکٹھا کرنے والا ہے؟ کہاں

وَالسَّمَاۤءِ، اَيْنَ صَاحِبُ يَوْمِ الْفَتْحِ وَنَاشِرُ

ہے وہ جو "یوم فتح" کا مالک اور ہدایت کا پھریرا لہرانے والا؟

رَايَةِ الْهُدٰى، اَيْنَ مُؤَلِّفُ شَمْلِ الصَّلَاحِ

کہاں ہے اللہ تعالیٰ کی محبت اور مرضی کو قلوب انسانی میں تالیف

وَالرِّضَا، اَيْنَ الطَّالِبُ بِذُحُوْلِ الْاَنْبِيَاۤءِ

کرنے والا؟ کہاں ہے وہ جو انبیا اور ان کی اولاد کے خون کے قصاص کا طالب

وَاَبْنَاۤءِ الْاَنْبِيَاۤءِ، اَيْنَ الطَّالِبُ بِدَمِ الْمَقْتُوْلِ

ہے؟ کہاں ہے شہدائے کربلا کا قصاص طلب کرنے والا؟ کہاں ہے

بِكَرْبَلَاۤءَ، اَيْنَ الْمَنْصُوْرُ عَلٰى مَنِ اعْتَدٰى

مدد کرنے والا ستم رسیدوں کا اور ان کا جن پر اتہام لگایا گیا ہے؟

عَلَيْهِ وَافْتَرٰى، اَيْنَ الْمُضْطَرُّ الَّذِيْ

کہاں ہے وہ جو قبول کرتا ہے مضطر کی دعا کو جب

دعائے ندبہ

يُجَابُ إِذَا دَعَا، أَيْنَ صَدْرُ الْخَلَائِقِ

ذُو الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ، أَيْنَ ابْنُ ابْنُ النَّبِيِّ

الْمُصْطَفَىٰ وَابْنُ عَلِيٍّ الْمُرْتَضَىٰ، وَابْنُ

خَدِيجَةَ الْغَرَّاءِ وَابْنُ فَاطِمَةَ الْكُبْرَىٰ

بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي وَنَفْسِي لَكَ الْوِقَاءُ وَالْحِمَىٰ

يَا بْنَ السَّادَةِ الْمُقَرَّبِينَ يَا بْنَ النُّجَبَاءِ

الْأَكْرَمِينَ يَا بْنَ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ

يَا بْنَ الْخِيَرَةِ الْمُهَذَّبِينَ يَا بْنَ

الْغَطَارِفَةِ الْأَنْجَبِينَ، يَا بْنَ الْأَطَائِبِ الْمُطَهَّرِينَ

يَابْنَ الْخَضَارِمَةِ الْمُنْتَجَبِينَ يَابْنَ الْقَمَاقِمَةِ

اے صاحبان عزت وکرم وجود کے پاکیزہ فرزند! اے صاحبان عزت و

الْاَكْرَمِينَ يَابْنَ الْبُدُورِ الْمُنِيرَةِ يَابْنَ السُّرُجِ

کرم کے فرزند! جو سخی و جواد تھے۔ اے ضو دینے والے ماہتابوں کے فرزند! اے

الْمُضِيئَةِ يَابْنَ الشُّهُبِ الثَّاقِبَةِ يَابْنَ

ضیا بخش قنادیل نور الٰہی کے فرزند! اے فرزند ایسے چمکدار ستاروں کے جن کی

الْاَنْجُمِ الزَّاهِرَةِ يَابْنَ السُّبُلِ الْوَاضِحَةِ

نورانیت دماغوں کو منور کر دیتی ہے۔ اے فرزندان مقدس ہستیوں کے جو خدا

يَابْنَ الْاَعْلَامِ اللَّائِحَةِ، يَابْنَ الْعُلُومِ

کے واضح راستے دکھانے والے ہیں۔ اے فرزندان بزرگواروں کے جو خدا کی کھلے نشان

الْكَامِلَةِ يَابْنَ السُّنَنِ الْمَشْهُورَةِ يَابْنَ

تھے۔ اے صاحبان علوم کاملہ کے فرزند! اے ان بزرگواروں کے فرزند! جن کے سبب

الْمَعَالِمِ الْمَاْثُورَةِ يَابْنَ الْمُعْجِزَاتِ

سنتوں سے لوگ واقف ہوئے۔ اے ان کے فرزند جو خدا کی ایسی نشانیاں ہیں

الْمَوْجُودَةِ يَابْنَ الدَّلَائِلِ الْمَشْهُودَةِ يَابْنَ

جن کا ذکر کتاب الٰہی میں مذکور ہے۔ جن کا وجود معجزہ ہے۔ اے ان کے فرزند جو دین خدا کی کھلے

الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيمِ يَابْنَ النَّبَاِ الْعَظِيمِ يَابْنَ

دلائل تھے۔ اے صراط مستقیم کے فرزند نبأ عظیم (علی ابن ابی طالب) کے فرزند۔

دعائے ندبہ

مَنْ هُوَ فِی اُمِّ الْکِتَابِ لَدَی اللهِ عَلِیٌّ حَکِیْمٌ

یَا ابْنَ الْاٰیَاتِ وَالْبَیِّنَاتِ یَا ابْنَ الدَّلَائِلِ

الظَّاهِرَاتِ یَا ابْنَ الْبَرَاهِیْنِ الْوَاضِحَاتِ

الْبَاهِرَاتِ یَا ابْنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَاتِ یَا ابْنَ

النِّعَمِ السَّابِغَاتِ یَا ابْنَ طٰهٰ وَالْمُحْکَمَاتِ

یَا ابْنَ یٰسٓ وَالذَّارِیَاتِ یَا ابْنَ الطُّوْرِ

وَالْعَادِیَاتِ یَا ابْنَ مَنْ دَنٰی فَتَدَلّٰی فَکَانَ

قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنٰی، دُنُوًّا وَّاقْتِرَابًا

مِنَ الْعَلِیِّ الْاَعْلٰی لَیْتَ شِعْرِیْ، اَیْنَ

دعائے ندبہ

اَسْتَقَرَّتْ بِكَ النَّوٰى بَلْ اَىُّ اَرْضٍ تُقِلُّكَ

آیا آپ قرار پائے کوہِ رضویٰ پر ۔ یا ذی طویٰ پر ۔ یہ امر مجھ پر بہت گراں ہے

اَوِالثَّرٰى اَبِرَضْوٰى اَوْغَيْرِهَا اَمْ

کہ میں خلق کو تو دیکھوں مگر تجھے نہ دیکھ سکوں اور نہ سن سکوں تیری بلند آواز

ذِىْ طُوًى عَزِيْزٌ عَلَىَّ اَنْ اَرَى الْخَلْقَ وَلَا

میں نہ سرگوشیوں میں - میرے لئے یہ گراں ہے کہ تیرے عجائب میں

تُرٰى وَلَا اَسْمَعُ لَكَ حَسِيْسًا وَّلَا نَجْوٰى

مصائب اور بلائیں تجھے گھیرے ہیں - اور میری فریاد و شکوہ تجھ تک نہ پہنچ سکے۔

عَزِيْزٌ عَلَىَّ اَنْ تُحِيْطَ بِكَ دُوْنِىَ الْبَلْوٰى

میری جان کی قسم اے میرے سید و آقا - تو ہمارے درمیان سے غائب ہے

وَلَا يَنَالُكَ مِنِّىْ ضَجِيْجٌ وَّلَا شَكْوٰى بِنَفْسِىْ

مگر ہمارے دلوں سے غائب نہیں - میں تجھ پر فدا ہوں اے غائب رہنے والے

اَنْتَ مِنْ مُغَيَّبٍ لَمْ يَخْلُ مِنَّا بِنَفْسِىْ اَنْتَ مِنْ

ہمارے دل تیرے خیال سے خالی نہیں اور نہ تیرا قلب اقدس ہمارے خیال سے خالی

نَازِحٍ مَا نَزَحَ عَنَّا بِنَفْسِىْ اَنْتَ اُمْنِيَّةُ شَائِقٍ

ہے تو ایسا پردہ غیب میں ہے جو مومن سے دور نہیں ہوتا - میں تیرے قربان ہوں

يَتَمَنّٰى مِنْ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ ذَكَرٰى فَحَنَّا

کہ تو ہمارے آرزو ہے - ان مومنین و مومنات کی جو تیرا ذکر اور آرزو کرتے ہیں

دعائے ندبہ

بِنفسِي انتَ مِنْ عَقِيدِ عِزٍّ لَا يُسَامى، بِنفسِي

[illegible]

انتَ مِنْ اَثِيلِ مجدٍ لَا يُجارى، بِنفسِي انت

[illegible]

مِنْ تِلادِ نِعَمٍ لَا تُضاهى، بِنفسِي انت

[illegible]

مِنْ نَصِيفِ شَرَفٍ لَا يُسَاوى الى متى

[illegible]

اَحارُ فِيكَ، يَا مَوْلَايَ وَالى متى وَاَيَّ

[illegible]

خِطابٍ اَصِفُ فِيكَ، وَاَيَّ نَجْوى عَزِيزٌ

[illegible]

عَلَيَّ اَنْ اُجابَ دُونَكَ، وَاُناغى عَزِيزٌ

[illegible]

عَلَيَّ اَنْ اَبْكِيَكَ وَيَخْذُلَكَ الْوَرى عَزِيزٌ

[illegible]

عَلَيَّ اَنْ يَجْرِيَ عَلَيْكَ دُونَهُمْ مَاجَرى

[illegible]

هَلْ مِنْ مُعِيْنٍ فَاُطِيْلَ مَعَهُ الْعَوِيْلَ

ہے کوئی میرا معین و ناصر جس کے آگے میں نالۂ بکا کروں - ہے کوئی تیری یاد میں جزع

وَالْبُكَآءَ هَلْ مِنْ جَزُوْعٍ فَاُسَاعِدَ جَزَعَهُ

کرنے والا جو تنہا ہو اور میں اس کے ساتھ مل کر آہ و زاری کر دوں - کیا کوئی آنکھ

اِذَا خَلَا هَلْ قُذِيَتْ عَيْنٌ فَسَاعَدَتْهَا

تیرے فراق میں شدّتِ گریہ سے سفید ہو رہی ہے جس کا میں ساتھ دوں اے

عَيْنِيْ عَلَى الْقَذَىٰ هَلْ اِلَيْكَ يَابْنَ اَحْمَدَ

فرزندِ رسولؐ کیا ممکن نہیں کہ آپ کے خادم نورِ جمالِ مبارک سے مشرف

سَبِيْلٌ فَتُلْقَىٰ هَلْ يَتَّصِلُ يَوْمُنَا مِنْكَ بِعِدَةٍ

ہوں ؟ کیا آج کل میں تیری بارگاہ میں بہرہ یابی کا شرف کا حاصل کر سکوں گا ؟

فَنَحْظَىٰ مَتَىٰ نَرِدُ مَنَاهِلَكَ الرَّوِيَّةَ

کب موقع ملے گا کہ ہم آپ کے شربتِ دیدار سے سیراب ہوں - آپ کا انتظار

فَنَرْوَىٰ مَتَىٰ نَنْتَفِعُ مِنْ عَذْبِ مَائِكَ

اب بہت طویل ہو گیا ہے - ہمیں کب ایسی صبح و شام میسّر آئیں گی

فَقَدْ طَالَ الصَّدَىٰ مَتَىٰ نُغَادِيْكَ وَنُرَاوِحُكَ

جب آپ کے جمالِ مبارک کی زیارت سے ہم اپنی آنکھوں کو ٹھنڈک اور روشنی پہنچائیں -

فَنُقِرُّ عَيْنًا مَتَىٰ تَرَانَا وَنَرَاكَ وَقَدْ

کب آپ ہم کو دیکھئے گا اور ہم آپ کے دیدار سے مشرف ہوں گے - اس حالت میں

نَشَرْتَ لِوَآءَ النَّصْرِ تُرٰی، اَتَرَانَا نَحُفُّ

بِكَ وَاَنْتَ تَؤُمُّ الْمَلَا، وَقَدْ مَلَأْتَ

الْاَرْضَ عَدْلًا وَاَذَقْتَ اَعْدَائَكَ هَوَانًا

وَعِقَابًا، وَاَبَرْتَ الْعُتَاةَ وَجَحَدَةَ الْحَقِّ

وَقَطَعْتَ دَابِرَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ وَاجْتَثَثْتَ

اُصُوْلَ الظَّالِمِيْنَ وَنَحْنُ نَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ كَشَّافُ الْكُرَبِ

وَالْبَلْوٰی وَاِلَيْكَ اَسْتَعْدِیْ فَعِنْدَكَ

الْعَدْوٰی وَاَنْتَ رَبُّ الْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا

دعائے ندبہ

فَاَغِثْ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ عُبَیْدَكَ

پس فریاد کو پہنچ اے فریاد رس - تیرے ناچیز غلام مبتلائے آلام ہیں، اے صاحب قوت

الْمُبْتَلٰی وَاَرِهٖ سَیِّدَهٗ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی

قوت عظیم! اس بندے کے سید و آقا کو دکھلا دے . اور اس کے آقا کے صدقے میں

وَاَزِلْ عَنْهُ بِهِ الْاَسٰی وَالْجَوٰی وَبَرِّدْ غَلِیْلَهٗ

اس رنج و غم کو دور کر دے - اور دل کی سوزش کو خنکی میں بدل دے اے

یَا مَنْ عَلَی الْعَرْشِ اسْتَوٰی وَمَنْ اِلَیْهِ الرُّجْعٰی

وہ جو عرش پر تسلط رکھتا ہے! اور جس کی طرف سب کی بازگشت اور انتہا ہے

وَالْمُنْتَهٰی اَللّٰهُمَّ وَنَحْنُ عُبَیْدُكَ التَّآئِقُوْنَ

بار الہا! ہم تیرے ناچیز بندے ہیں تیرے اس ولی کی زیارت کے مشتاق

اِلٰی وَلِیِّكَ الْمُذَكِّرِ بِكَ وَبِنَبِیِّكَ خَلَقْتَهٗ

ہیں جو تیری اور تیرے رسول کی یاد تازہ کرتا ہے - تو نے

لَنَا عِصْمَةً وَّمَلَاذًا وَّاَقَمْتَهٗ لَنَا قِوَامًا وَّ

اس کو ہماری پناہ اور ملجا و ماوا بنایا ہے - اور دنیا و آخرت میں تو نے اس کو ہمارے

مَعَاذًا وَجَعَلْتَهٗ لِلْمُؤْمِنِیْنَ مِنَّا اِمَامًا

لئے ذریعۂ پائیداری قرار دیا ہے اور ہم مومنین کیلئے اس کو ہادی و رہبر اور

فَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِیَّةً وَّسَلَامًا وَّزِدْنَا بِذٰلِكَ

امام مقرر کیا ہے - بار الہا! ہماری جانب سے اسکی خدمت فیض درجت میں درود و سلام پہنچا دے

دعائے ندبہ

بِذَالِكَ يَارَبِّ اِكْرَامًا وَاجْعَلْ مُسْتَقَرَّهُ

[redacted]

لَنَا مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا وَاَتْمِمْ نِعْمَتَكَ بِتَقْدِيمِكَ

[redacted]

اِيَّاهُ اَمَامَنَا حَتّٰى تُوْرِدَنَا جِنَانَكَ وَمُرَافَقَةَ

[redacted]

الشُّهَدَاۤءِ مِنْ خُلَصَاۤئِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

[redacted]

مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ جَدِّهِ

[redacted]

وَرَسُوْلِكَ السَّيِّدِ الْاَكْبَرِ وَعَلٰى عَلِيٍّ اَبِيْهِ

[redacted]

السَّيِّدِ الْاَصْغَرِ وَجَدَّتِهِ الصِّدِّيْقَةِ الْكُبْرٰى

[redacted]

فَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰى مَنِ اصْطَفَيْتَ مِنْ

[redacted]

اٰبَاۤئِهِ الْبَرَرَةِ وَعَلَيْهِ اَفْضَلَ وَاَكْمَلَ

[redacted]

وَاَتَمَّ وَاَدْوَمَ وَاَكْثَرَ وَاَوْفَرَ مَا صَلَّيْتَ

اور تمام رحمتوں اور دائمی اور کثیر ترین رحمت [illegible] ایسی رحمت کے جو اپنے برگزیدہ

عَلٰى اَحَدٍ مِنْ اَصْفِيَائِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ

[illegible] پر نازل فرمائی ہو ۔ بارالہا! رحمت نازل فرما اس بزرگوار پر

خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَيْهِ صَلٰوةً لَا غَايَةَ لِعَدَدِهَا

[illegible] اور اس کی آل پر [illegible] اور [illegible] انتہا [illegible] اور

وَلَا نِهَايَةَ لِمَدَدِهَا وَلَا نَفَادَ لِاَمَدِهَا

[illegible] بارالہا! ان کے ذریعے اور سبب سے حق کو

اَللّٰهُمَّ وَاَقِمْ بِهِ الْحَقَّ وَاَدْحِضْ بِهِ الْبَاطِلَ

[illegible] اور باطل کو [illegible] اور ان کے ذریعے اپنے دوستوں

وَاَدِلْ بِهِ اَوْلِيَائَكَ وَاَذْلِلْ بِهِ اَعْدَائَكَ

[illegible] اور ان کے ہاتھ سے اپنے دشمنوں کو ذلیل کر

وَصِلِ اللّٰهُمَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ وُصْلَةً تُؤَدِّيْ

خداوندا! ہمارے اور ان کے درمیان ایسی محبت، پیوستگی اور

اِلٰى مُرَافَقَةِ سَلَفِهٖ وَاجْعَلْنَا مِمَّنْ يَاْخُذُ

[illegible] قائم فرما جو ہم کو ان کے آباء طاہرین

بِحُجْزَتِهِمْ وَيَمْكُثُ فِيْ ظِلِّهِمْ وَاَعِنَّا عَلٰى

کی رفاقت تک پہنچا دے [illegible]

تَأْدِيَةِ حُقُوقِهِ إِلَيْهِ وَالاجْتِهَادِ فِي طَاعَتِهِ

وَاجْتِنَابِ مَعْصِيَتِهِ، وَامْنُنْ عَلَيْنَا بِرِضَاهُ

وَهَبْ لَنَا رَأْفَتَهُ وَرَحْمَتَهُ وَدُعَاءَهُ وَخَيْرَهُ

مَا نَنَالُ بِهِ سَعَةً مِنْ رَحْمَتِكَ وَفَوْزاً

عِنْدَكَ وَاجْعَلْ صَلوٰتَنَا بِهِ مَقْبُولَةً وَ

ذُنُوبَنَا بِهِ مَغْفُورَةً وَدُعَاءَنَا بِهِ مُسْتَجَاباً

وَاجْعَلْ أَرْزَاقَنَا بِهِ مَبْسُوطَةً وَهُمُومَنَا

بِهِ مَكْفِيَّةً وَحَوَائِجَنَا بِهِ مَقْضِيَّةً وَأَقْبِلْ

إِلَيْنَا بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَاقْبَلْ تَقَرُّبَنَا إِلَيْكَ

دعائے ندبہ

وَانْظُرْ اِلَيْنَا نَظْرَةً رَحِيْمَةً نَسْتَكْمِلُ

اور ہماری طرف نظر رحمت فرما اور کمال مہربانی سے ہم کو مستفید کر اور اس کے

بِهَا الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا

وسیلے سے ہماری حاجتوں کو پورا کر - خداوندا ! تو اپنے لطف و کرم کے

عَنَّا بِجُوْدِكَ وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ جَدِّهٖ

سبب ہماری طرف متوجہ ہو کر اور اسی (امام عصرؑ) کے جد بزرگوار صلی اللہ علیہ وآلہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِكَاْسِهٖ وَبِيَدِهٖ

وسلم کے حوض کوثر سے اسی کے ہاتھ سے اسی کے کاسے میں ایسی پلا کہ جس سے ہم سیر و

رَيًّا رَوِيًّا هَنِيْئًا سَائِغًا لَا ظَمَاَ بَعْدَهٗ يَا

سیراب ہو جائیں اور پھر کبھی پیاسے نہ ہونے پائیں اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

خورشید روز جمعہ بر آمد ز کوہسار
امّا مہ دو ہفتہ من نیست آشکار

آدینہ است و بزم فراق تو ای حبیب
اے غایب از نظر تو وا یجمع بے قرار